



## سوال

(46) بدایۃ المجتہد کی عبارت کا مفہوم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بدایۃ المجتہد کی یہ عبارت حل طلب ہے اس کا سادہ ترجمہ، اعراب اور سیاق و سباق کے اعتبار سے اس کا مفہوم کیا ہے؟ صفحہ نمبر ۲۱۳ ”الْزُّكْنُ الثَّلَاثُ وَهُوَ الْيَتِيَّةُ“ سطر نمبر ۹۔  
”لیس مختص عبادۃ بوضوء وضوء“؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی درج کردہ عبارت کا حل مندرجہ ذیل ہے، توفیق اللہ تبارک و تعالیٰ و عونہ

اعراب: ”لیس مختص عبادۃ بوضوء وضوء“۔

ترجمہ: ایک ایک عبادت ایک ایک وضوء کے ساتھ مخصوص نہیں۔

مفہوم: ایک عبادت کی نیت سے کیا ہوا وضوء کئی عبادتوں کے لیے کافی ہے مثلاً ظہر کی نماز کے لیے وضوء کے ساتھ نماز جنازہ، بیت اللہ کا طواف اور عصر کی نماز ادا کر سکتے ہیں ہر عبادت کے لیے علیحدہ علیحدہ نیت کے ساتھ الگ الگ وضوء کوئی ضروری نہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## طہارت کے مسائل ج 1 ص 86

## محدث فتویٰ